© rasailojaraid.com

پرویزیت کے بارے میں علماءِ اسلام کے فتاویٰ

...... غلام احمد پرویز کافر اور مرتد ہے ......

❁ امامِ حرمین شریفین شیخ محمد بن عبداللہ السبیل نے 'طلوعِ اسلام' تنظیم کے بانی غلام احمد پرویز اور اس کے متبعین کو ان کے باطل وملحدانہ عقائد کی وجہ سے کافر قرار دیا ہے۔ اپنے فتویٰ میں انہوں نے لکھا:

''یہ شخص حجیت ِحدیث، معجزات، عذابِ قبر اور بہت سی ضروریاتِ دین کا منکر ہے۔ اس ملحد نے قرآنِ کریم کی ان آیات اور آنحضرت ﷺ کی ان احادیث کا جو نماز، زکوٰۃ، حج، جنت اور دوزخ سے متعلقہ ہیں، کا انکار کیا ہے۔ یقیناً اس میں شک نہیں کہ غلام احمد پرویز اور اس کے متبعین جو اس کے مذکورہ عقائد کے حامل ہیں، کافر اور قادیانیت کی طرح ملت ِاسلامیہ سے خارج ہیں۔''

شیخ عبداللہ السبیل نے پرویزی فتنہ کی سنگینی کے پیش نظر حکومت اور علماءِ کرام سے پرزور اپیل کرتے ہوئے فتویٰ میں یہ بھی لکھا:

''حکومت کے ذمہ داران اور علماءِ کرام پر واجب ہے کہ وہ اس عظیم خطرہ سے آگاہ رہیں اور ان کی جملہ حرکات اور ممکنہ کارروائیوں پر پابندی لگائیں تاکہ ان کا زہر مسلمانوں میں نہ پھیل سکے۔''

امامِ کعبہ کے فتوی کا تفصیلی متن بمعہ ترجمہ اگلے صفحات میں شائع کیا گیا ہے۔

❁ اس سے قبل حکومت ِکویت بھی سرکاری طور پر غلام احمد پرویز اور اس کے متبعین کو کافر و مرتد قرار دے چکی ہے۔ اس سلسلے میں حکومت کویت کی وزارۃ الاوقاف کی فتویٰ کمیٹی کے چیئرمین شیخ مشعل مبارک عبداللہ احمد الصباح نے اپنے فتویٰ میں لکھا:

''غلام احمد پرویز کے عقائد باطل وگمراہ کن ہیں اور اسلامی عقیدے کے منافی ہیں۔ ہر وہ شخص جو ان عقائد پر ایمان رکھتا ہے، وہ کافر اور دائرۂ اسلام سے خارج ہے اور اگر وہ پہلے مسلمان تھا پھر ان عقائد کو اختیار کیا ہو تو وہ مرتد شمار ہوگا، کیونکہ ان عقائد سے ان امور کا انکار لازم آتا ہے جو قرآن وسنت سے قطعی طور پر ثابت ہیں اور ضروریاتِ دین میں شمار ہوتے ہیں۔''

❁ سعودی عرب کے مفتی اعظم شیخ عبدالعزیز بن باز مرحوم نے بھی غلام احمد پرویز کو منکرِ حدیث کی حیثیت سے کافر قرار دیا ہے۔ ان کے فتویٰ کا مکمل متن بھی بمعہ ترجمہ آگے آرہا ہے۔

❁ سعودی عرب کے موجودہ مفتی اعظم فضیلۃ الشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن محمد آلِ شیخ حفظہ اللہ نے بھی ۱۴/ذیقعدہ ۱۴۲۰ھ کو فتوی نمبر ۲۱۱۶۸ کی رو سے 'بزم طلوعِ اسلام' کے مؤسس غلام احمد پرویز اور

www.KitaboSunnat.com

© rasailojaraid.com

اس کے پیروکاروں کے کافر ومرتد ہونے کا فتویٰ صادر فرمایا ہے۔ جس میں مسلمان حکومتوں سے کہا گیا ہے کہ وہ اس گروہ کے تائب نہ ہونے کی صورت میں اس کے خلاف ارتداد کی شرعی سزا نافذ کریں۔ اس فتویٰ کا مکمل اردو ترجمہ بھی آگے آرہا ہے۔

❁ اسی طرح متحدہ عرب امارات، دبئی کے 'اسلامک مشن' نے بھی پرویز کے کفریہ عقائد کی تفصیل لکھتے ہوئے اجماعِ امت کی روشنی میں اس کے کفر اور خارج از اسلام ہونے کا فتویٰ صادر کیا ہے۔

❁ عالم عرب کے ان فتاویٰ کی توثیق و تصدیق کے ساتھ عالم اسلام کی جن مقتدر علمی اور دینی شخصیات نے پرویز کے کفر پر اتفاق کیا ہے، ان میں بالخصوص مندرجہ ذیل معروف شخصیات شامل ہیں:

۱)	مولانا محمد ادریس سلفی و حافظ عبدالقہار دہلوی	(جماعتِ غرباءِ اہلحدیث، کراچی)
۲)	مولانا ڈاکٹر سرفراز احمد نعیمی	(مہتمم جامعہ نعیمیہ، لاہور)
۳)	ڈاکٹر اسرار احمد	(امیر تنظیم اسلامی، لاہور)
۴)	مولانا محمد تقی عثمانی	(سابق جسٹس شریعت بنچ، سپریم کورٹ)
۵)	قاضی عبداللطیف	(ممبر اسلامی نظریاتی کونسل و سابق سینیٹر)
۶)	مفتی عبدالقیوم خان ہزاروی	(ادارۂ منہاج القرآن، لاہور)
۷)	مولانا ڈاکٹر مفتی غلام سرور قادری	(صوبائی وزیر مذہبی امور، پنجاب)
۸)	ڈاکٹر عبدالرزاق سکندر	(صدر جامعہ علومِ اسلامیہ)
۹)	مولانا سراج الدین	(شیخ الحدیث جامعہ دارالعلوم نعمانیہ)
۱۰)	مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ	(عالمی مجلس تحفظِ ختم نبوت)
۱۱)	مولانا حافظ عبدالقادر روپڑیؒ	(چیئرمین جماعت اہل حدیث)
۱۲)	مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی	(صدر مدرّس دارالعلوم، کراچی)
۱۳)	مولانا شیخ عبدالحفیظ مکی	(مکہ مکرمہ)
۱۴)	مولانا منظور احمد چنیوٹی	(سابق ایم پی اے)
۱۵)	مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ مدنی	(شیخ الحدیث جامعہ حقانیہ، اکوڑہ خٹک)
۱۶)	مولانا محمد اجمل خاں	(سرپرست جمعیت علمائے اسلام)
۱۷)	مولانا مفتی محمد عاشق الٰہیؒ البرنی	(مدینہ منورہ)
۱۸)	ڈاکٹر عبدالواحد	(مفتی جامعہ مدنیہ)
۱۹)	مولانا عبدالستار خان نیازیؒ	

© rasailojaraid.com

۲۰) مولانا ابوطاہر محمد اسحٰق خان (اسلامی یونیورسٹی، مدینہ منورہ)
۲۱) مولانا حافظ عبدالرشید شیخ الحدیث (دارالعلوم تقویۃ الاسلام، لاہور)
۲۲) مولانا عبدالرحمٰن (چیئرمین متحدہ علماء بورڈ)
۲۳) مولانا صفی الرحمٰن مبارکپوری (سابق امیر جماعت اہل حدیث، ہند)
۲۴) مولانا محمد سلطان ذوق ندوی (بنگلہ دیش)
۲۵) مولانا مجاہد الاسلام (صدر اسلامی فقہ اکیڈمی، ہند)
۲۶) مولانا نعیم الحق نعیمؒ (مدیر 'الاعتصام' دارالدعوۃ السّلفیہ، لاہور)
۲۷) مولانا حافظ محمد قاسم (شیخ الحدیث جامعہ دارالعلوم)
۲۸) مولانا محمد یٰسین صابر (شیخ الحدیث جامعہ خیر المدارس، ملتان)
۲۹) مولانا محمد اجمل قادری (مرکز خدام الدین، لاہور)
۳۰) مولانا ریاض الحسن نوری (مشیر وفاقی شرعی عدالت)
۳۱) مولانا حافظ عبدالرحمٰن مدنی (مہتمم جامعہ لاہور الاسلامیہ)
۳۲) ابوعمار زاہد الراشدی (سیکرٹری جنرل پاکستان شریعت کونسل)
۳۳) مولانا عبدالمالک (صدر جمعیت اتحاد العلماء، منصورہ)
۳۴) حضرت قاضی عبدالکریم کلاوچی (مدرسہ عربیہ نجم المدارس)
۳۵) حضرت مولانا مفتی نور محمد و مولانا عبدالحلیم (افغانستان)
۳۶) مولانا مفتی محمد الیاس کشمیری
۳۷) فتویٰ دارالعلوم دیوبند

اور کئی دیگر علمی شخصیات اور پاکستان کے معروف دینی ادارے بھی اس میں شامل ہیں۔

❁ اس سے قبل ۱۹۶۲ء میں بھی علماءِ کرام کی ایک اجتماعی تحریک کے نتیجہ میں غلام احمد پرویز کی کفریات پر مبنی تحریروں کی روشنی میں اس کے خلاف کفر و ارتداد کا فتویٰ مرتب کر کے توثیق وتصدیق کے لئے ملک کے طول وعرض میں تمام مکاتیبِ فکر کے تقریباً ایک ہزار علما کے پاس بھیجا گیا تھا جن میں حرمِ کعبہ اور مسجدِ نبوی کے علمائے کرام بھی شامل تھے۔ ان تمام حضرات نے متفقہ طور پر اس فتویٰ پر اجماع کیا اور اُمت کو پرویزی الحاد و زندقہ سے بچنے کی تلقین کی۔

اس دور میں غلام احمد قادیانی کے بعد غلام احمد پرویز وہ دوسری شخصیت ہے جس کے کفر پر بلا اختلاف وشک متفقہ طور پر اجماعِ امت قائم ہوا ہے جو اہل اسلام کے لئے ایک شرعی حجت ہے تاکہ وہ نہ صرف خود اس فتنہ سے اپنے ایمان و اسلام کی حفاظت کا بندوبست کریں بلکہ دوسروں کو بھی اس کا شکار ہونے سے بچائیں۔

www.KitaboSunnat.com

© rasailojaraid.com

فتنۂ 'پرویزیت' کے متعلق امامِ کعبہ کا فتویٰ بمعہ ترجمہ

تاریخ: ۱۴۲۰/۲/۲۴ھ

الحمد لله وحده والصلاة والسلام على من لا نبى بعده و على آله وأصحابه أجمعين أما بعد: فإن منظمة (طلوع إسلام) والتى تصدر مجلة بإسم "طلوع اسلام" و تنتمى إلى إمامها الضال (غلام أحمد پرويز) الذى أنكر حجية الحديث الشريف وأنكر المعجزات وعذاب القبر وكثيرا من ضروريات الدين والحد وحرّف فى آيات القرآن الكريم وأقوال الرسولﷺ مما يتعلق بالصلاة والزكاة والحج والجنة والنار وغير ذلك.

ولاشك أن غلام أحمد پرويز وأتباعه ومن كان على عقائده المذكورة كفار خارجون عن ملة الاسلام وهم فى ذلك مثل القاديانيين الكفرة.

وقد آلمنا ما بلغنا من أن هاتين الطائفتين "منظمة طلوع إسلام" و"القاديانيّين" تقوم بأنشطة متنوعة لنشر كفرياتها فى دولة الكويت الشقيقية وغيرها من دول الخليج.

ويجب على المسئولين والعلماء أن ينتبهوا لهذا الخطر العظيم ويعملوا للحظر على أنشطتهم حتى لا تنتشر سمومهم بين المسلمين، والله الهادي إلى سبيل الرشاد.

وصلى الله على سيدنا ونبينا محمد و على آله و صحبه اجمعين و بارك وسلم تسليما

الرئيس العام لشئون المسجد الحرام والمسجد النبوى

إمام وخطيب المسجد الحرام محمد عبدالله السبيل

ترجمہ الحمد لله والصلاة والسلام على من لا نبى بعده وعلى آله وأصحابه أجمعين

اما بعد: طلوعِ اسلام نامی تنظیم جو طلوعِ اسلام کے نام سے ایک رسالہ نکال رہی ہے اور اپنے گمراہ پیشوا غلام احمد پرویز کی طرف منسوب ہے۔ یہ شخص حجیت ِحدیث، معجزات، عذابِ قبر اور بہت سی ضروریاتِ دین کا منکر ہے۔ اس ملحد نے قرآنِ کریم کی ان آیات اور آنحضرت ﷺ کی ان احادیث میں تحریف کی ہے جو نماز، زکوٰۃ، حج، جنت اور دوزخ سے متعلق ہیں۔

یقیناً اس میں شک نہیں کہ غلام احمد پرویز، اس کے متبعین اور جو بھی اس کے مذکورہ بالا عقائد کے حامل ہیں، کافر ہیں۔ اور یہ لوگ قادیانیت کی طرح ملت ِاسلامیہ سے خارج ہیں۔

ہمیں اس بات کا دلی رنج اور دکھ ہوا کہ یہ دونوں فرقے: پرویزی اور قادیانی اپنے کفریہ نظریات پھیلانے کے لئے برادر اسلامی ملک کویت میں مصروفِ عمل ہیں۔

حکومت کے ذمہ داران اور علماء کرام پر واجب ہے کہ وہ اس عظیم خطرے سے آگاہ رہیں اور ان کی جملہ حرکات اور ممکنہ کارروائیوں پر پابندی لگائیں تاکہ ان کا زہر مسلمانوں میں پھیل نہ سکے۔

والله الهادي إلى سبيل الرشاد وصلى الله على سيدنا ونبينا محمد وعلى آله وصحبه أجمعين وبارك وسلم تسليما

نگرانِ اعلیٰ مسجدِ حرام ومسجدِ نبوی شریف وامام وخطیبِ مسجدِ حرام (مکہ مکرمہ) محمد عبداللہ سبیل

© rasailojaraid.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

غلام احمد پرویز اور اس کے حواریوں کے بارے میں سابق مفتی اعظم سعودی عرب شیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن بازؒ کا فتویٰ

الحمد لله والصلاة والسلام على رسول الله و على آله واصحابه ومن والاه أمابعد، فقد اطلعت على ما نشرتْه مجلة "الحج" فى عددها الثانى الصادر فى ١٦ شعبان عام ١٣٨٢هـ من الاستفتاء المقدم إليها من أخينا العلامة الشيخ محمد يوسف البنوري مدير المدرسة التربية الاسلامية بكراتشى عن حكم الشريعة الإسلامية في غلام أحمد پرويز الذي ظهر أخيرا في بلاد الهند وعن حكم معتقداته التى قدم فضيلة المستفتى نماذج منها لاستفتائه وعن حكم من اعتنق تلك العقائد واعتقدها ودعا إليها ...... الخ

والجواب: كل من تأمل تلك النماذج التى ذكرها المستفتى فى استفتائه من عقائد غلام أحمد پرويز وهي عشرون أنموذجا موضحة فى الاستفتاء المنشور فى المجلة المذكورة، كل من تأمل هذه النماذج المشار إليها من ذوي العلم والبصيرة يعلم علما قطعيا لايحتمل الشك بوجه ما أن معتنقها ومعتقدها والداعي إليها كافر كفرا أكبر مرتد عن الاسلام يجب أن يستتاب فإن تاب توبة ظاهرة وكذب نفسه تكذيبا ظاهرا ينشر فى الصحف المحلية كما نشر فيها الباطل من تلك العقائد الزائفة وإلا يجب على ولي الأمر للمسلمين قتله، وهذا شيئ معلوم من دين الاسلام بالضرورة والأدلة عليه من الكتاب والسنة وإجماع أهل العلم كثيرة جدا لا يمكن استقصاؤها فى هذا الجواب.

وكل أنموذج من تلك النماذج التي قدمها المستفتى من عقائد غلام أحمد پرويز يوجب كفره وردّته عن الاسلام عند علماء الشريعة الاسلامية.

☆ بحوالہ ہفت روزہ 'اہل حدیث' لاہور: ١٠ تا ١٦ جولائی ٢٠٠٢ء جلد ٣٠ ر شمارہ ٢٧

www.KitaboSunnat.com

© rasailojaraid.com

ترجمہ

''تمام تعریفات اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں اور درود وسلام ہو اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ پر اور آپ کی آل اور آپ کے تمام صحابہ کرامؓ پر...... اما بعد

۱۶ رشعبان ۱۳۸۲ھ کے مجلّہ 'البحج' میں کراچی کے مدرسہ عربیہ اسلامیہ کے مدیر شیخ محمد یوسف بنوریؒ کا ہندوستان میں عنقریب رونما ہونے والے غلام احمد پرویز اور اس کے حواریوں کے متعلق ایک استفتاء (سوال نامہ) شائع ہوا ہے جس میں غلام احمد پرویز اور اس کے پیروکاروں کے بارے میں شریعت اسلامیہ کے فیصلے کے متعلق دریافت کیا گیا ہے۔ اور ہمارے بھائی سائل مذکور نے پرویزی اعتقادات میں سے تقریباً بیس ۲۰ رعقائد بھی بطورِ نمونہ کے پیش کئے ہیں۔

میں نے مجلّہ مذکور میں غلام احمد پرویز اور اس کے ساتھیوں کے ان عقائد میں پورا غور وفکر کیا ہے۔ لہٰذا علم وبصیرت کے ساتھ اور بغیر کسی شک وشبہ کے میں سمجھتا ہوں کہ ایسے عقائد کا اختیار کرنے والا اور ان کی طرف دوسرے لوگوں کو دعوت دینے والا شخص کافر ہے، اور ایسا شخص کفر اکبر کا مرتکب ہے اور وہ اسلام سے مرتد ہوگیا ہے۔ ایسے شخص اور اس کے ساتھیوں کو اپنے ان بدعقائد سے توبہ کرنے کا حکم دیا جائے۔ اگر یہ لوگ واضح طور پر توبہ کرلیں اور اپنی غلطی کا اعتراف کرلیں اور ان کی توبہ کا اعلان مقامی اخبارات میں ویسے ہی نشر کیا جائے جیسے اس سے پہلے ان میں ان کے گندے عقائد نشر ہوتے رہے ہیں تو درست ہے (انہیں چھوڑ دیا جائے) لیکن اگر یہ لوگ اپنے ان عقائد سے توبہ کرنے سے انکار کریں تو مسلمانوں کے حکمران کو چاہئے کہ ایسے بدعقیدہ لوگوں کو قتل کرے، کیونکہ ان کا قتل دین اسلام کی تعلیمات سے بدیہی طور پر معلوم ہے، جس پر قرآن وسنت اور اجماعِ امت سے بکثرت دلائل موجود ہیں جنہیں اس مختصر جواب میں تفصیل سے ذکر کرنا ممکن نہیں ہے۔

سائل مذکور نے غلام احمد پرویز کے جو غلیظ عقائد ذکر کئے ہیں، ان سے معلوم ہوتا ہے کہ علماءِ شریعت کے نزدیک غلام احمد پرویز پکا کافر ہے اور دین اسلام سے مرتد ہوگیا ہے۔''

(مجلّہ 'الایمان' کویت ...... عدد ۸۱۱۷، جمعہ ۲۹ رشعبان ۱۴۱۹ھ مطابق ۱۸ دسمبر ۱۹۹۸ء)

www.KitaboSunnat.com

© rasailojaraid.com

مفتی اعظم سعودی عرب شیخ عبدالعزیز بن عبداللہ آلِ شیخ کا فتویٰ

فتویٰ نمبر ۲۱۱٦۸ مؤرخہ ۱۴/۱۱/۱۴۲۰ھ

'طلوعِ اسلام' نامی جماعت کے عقائد وافکار جو اس جماعت کے بانی غلام احمد پرویز اور اس کے پیرو کاروں نے اپنی کتابوں اور مضامین کے ذریعے پھیلائے ہیں اور بہت سے اسلامی ملکوں میں اس جماعت کے خلاف علماے مسلمین کی کثیر تعداد کی طرف سے جاری کئے گئے فتاوی سے آگاہی کے بعد، یہ واضح ہوگیا ہے کہ یہ جماعت متعدد گمراہیوں کا مجموعہ ہے جن میں سے اکثر یہ ہیں:

① اطاعتِ رسول ﷺ سے انحراف اور سنت کی حجیت (شرعی حیثیت) کا انکار کرنا اور یہ وہم کہ صرف قرآن ہی شریعت کا ماخذ ہے۔

② ارکانِ اسلام میں تحریف کرنا اور ان کے ایسے مطالب لینا جو قرآن وسنت اور اجماعِ اُمت کے خلاف ہیں۔ مثلاً صلوٰۃ ، زکوٰۃ اور حج کے ان کے نزدیک خاص معانی ہیں جو درحقیقت باطل توجیہات ہیں...... جیسا کہ خارج از اسلام باطنی فرقوں کی تحریفات ہیں۔

③ ارکانِ ایمان میں تحریف کرنا جو قرآن وسنت اور اجماعِ امت کے خلاف ہے۔ ملائکہ کی ان کے نزدیک کوئی حقیقت نہیں بلکہ وہ کائنات کو ودیعت کی گئی قوتوں کا حصہ ہیں اور قضاء وقدر ان کے نزدیک مجوسی فریب ہے۔

④ جنت ودوزخ کا انکار کہ ان کے نزدیک یہ حقیقی جگہیں نہیں ہیں۔

⑤ حضرت آدمؑ کے 'ابوالبشر' ہونے کا انکار کہ ان کے نزدیک وہ ایک تمثیلی قصہ ہے حقیقت نہیں۔

⑥ قرآن کریم کی تفسیر اپنی مرضی اور خواہشات کے مطابق کرنا اور ان کا کہنا ہے کہ احکامِ قرآن عبوری (وقتی) تھے، ابدی نہیں ہیں۔

اس کے علاوہ بھی اس جماعت نے بہت سے ایسے گمراہ عقائد وافکار اپنائے ہوئے ہیں (جن کی یہ دعوت بھی دیتے ہیں) جن میں سے ایک ہی عقیدہ اس جماعت کے اسلام سے خارج ہونے اور اس کے زمرۂ مرتدین میں شامل ہونے کے لیے کافی ہے چہ جائکہ بہت سے عقائد کفریہ جمع ہو جائیں☆۔ علمائے اسلام کی بجائے اگر عام مسلمان لوگ بھی ان کے عقائد وافکار کے بارے میں غوروفکر کریں گے تو وہ بھی اس جماعت کی ضلالت وکفریات کے جاننے کے بعد اس کے کافر ومرتد ہونے کا یقینی فیصلہ کریں گے۔

☆ پرویز کو کافر قرار دینے کی بنیاد ان کے وہ کفریہ عقائد ہیں جو امت اسلامیہ سے بالکل مختلف اور متضاد ہیں۔ جیسا کہ زیر نظر فتوی میں بھی ان کا اشارہ موجود ہیں۔ پرویز کی تحریروں کی مدد سے مولانا محمد رمضان سلفی حفظہ اللہ نے ان عقائد کو جمع کیا ہے، جو ایک مضمون (پرویز کے کفریہ عقائد) کی صورت میں اسی شمارہ میں شائع شدہ ہے۔ علی

www.KitaboSunnat.com

© rasailojaraid.com

کیونکہ یہ جماعت اللہ اور اس کے رسول کو جھٹلاتی اور مؤمنین کے رستے سے انحراف کرتی اور معروف ضروریاتِ دین میں تحریف کرتی ہے۔

جو کچھ اس جماعت کے بارے میں پیش کیا گیا ہے، اس کی بنا پر جو بھی اس جماعت کی اتباع کرتا ہے یا اس کی طرف دعوت دیتا ہے یا کسی بھی ذریعے لوگوں کو ان کی آرا سے متاثر کرتا ہے، وہ کافر اور دین اسلام سے خارج ہے اور مسلم حکمرانوں پر واجب ہے کہ وہ اس سے توبہ کروائے اور اگر وہ تائب ہو جائے اور ایسی (کفریہ) حرکات سے باز آجائے اور اسلام کی طرف لوٹ آئے تو ٹھیک ورنہ ایسے کافر کو از روئے اسلام قتل کر دینا چاہیے۔

اور تمام مسلمانوں کو بھی چاہیے کہ وہ اس گمراہ جماعت اور اس جیسی دوسری اسلام سے منحرف جماعتوں مثلاً قادیانیوں، بہائیوں وغیرہ سے بچیں اور لوگوں کو بچائیں اور ہم اپنے مسلمان بھائیوں کو نصیحت کرتے ہیں کہ وہ قرآن وسنت کو مضبوطی سے پکڑیں اور صحابہ وتابعین کی اتباع کا التزام کریں۔

ہم اللہ تعالیٰ سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ اسلام کے دشمنوں کو جہاں کہیں بھی ہوں، نیچا دکھائے اور ان کے مکر وفریب کو نیست ونابود کرے۔ بے شک وہ ہر چیز پر قادر اور ہمارے لیے اللہ تعالیٰ کافی اور بہترین وکیل ہے۔اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا ربّ ہے۔

وصلى الله و سلم على نبينا محمد وعلى آله وصحبه

دستخط عبدالعزیز بن عبداللہ بن آل شیخ چیئرمین فتوی کونسل

اور دیگر اراکین فتویٰ کونسل ،سعودی عرب کے دستخط

☜ جیسا کہ اس شمارے میں پرویزیت کے بارے میں کتب اور مضامین ومقالات کی فہرستیں بھی شائع کی گئی ہیں جن میں پرویزیت کے بارے میں مختلف قسم کے اعتراضات اور ان کی تحریفات کے جوابات دیے گئے ہیں۔علاوہ ازیں 'پرویزیت' کے موضوع پر دو مقالہ جات خصوصیت سے قابل مطالعہ ہیں:

☜ پروفیسر حافظ محمد دین قاسمی جن کا وقیع مضمون 'اختلافِ تعبیر قرآن اور منکرین حدیث' اس شمارے میں شائع شدہ ہے...... پرویزیت کے ہی موضوع پر اپنا پی ایچ ڈی کا مقالہ لکھ رہے ہیں۔ اس ضمن میں انہوں نے ماہنامہ طلوعِ اسلام کی ٦٠ سالہ فائلوں کا بڑی گہرائی کے ساتھ مطالعہ کیا ہے۔جیسا کہ ان کے محولہ بالا مضمون میں بھی اس کا بخوبی اندازہ ہوتا ہے۔ ان کے پرویزیت کے موضوع پر بیسیوں مضامین محدث میں شائع ہو چکے ہیں، دیکھیں صفحہ نمبر

☜ مولانا عبدالقوی لقمان کیلانی، جو ماہنامہ محدث کے ۴ سال مدیر بھی رہ چکے ہیں، نے مدینہ منورہ یونیورسٹی کے کلیہ دعوۃ واصول دین میں اپنا تحقیقی مقالہ البرويزية بزبانِ عربی ۱۹۸۸ء میں مکمل کیا۔اس مقالہ میں عربی زبان میں پہلی بار پرویزیوں کے عقائد کا تجزیہ تفصیل سے پیش کیا گیا ہے۔ ادارہ